تبصرے

مقدمۃ لامع الدراری علی جامع البخاری

از شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی ۔ تقطیع کلاں ۔ ضخامت ۴۰۸ صفحات ۔ ٹائپ جلی اور روشن، قیمت درج نہیں ۔ پتہ :۔ تجارتی مکتبہ دار العلوم ندوۃ العلمار لکھنؤ

امام بخاری کی الجامع الصحیح کو اللہ تعالیٰ نے جو غیر معمولی مقبولیت اور پذیرائی عطا فرمائی ہے وہ اس کے اصح کتاب بعد کتاب اللہ ہونے کی وجہ سے امر طبعی و یقینی ہے ۔ چنانچہ الصحیح کی شرح کے علاوہ اس کے رواۃ ۔ اسانید و طرق ۔ تراجم ابواب ۔ اس کی متکلم فیہا روایات ۔ اور خود امام عالی مقام کے حالات و سوانح اور علمی و اخلاقی اوصاف و کمالات ۔ یہ اور ان کے علاوہ بحث و تحقیق اور تشریح و توضیح کا کوئی پہلو ایسا نہیں ہے جس پر سلف اور خلف کے کسی عہد میں کتابوں پر کتابیں اور رسالوں پر رسالے نہ لکھے گئے ہوں چنانچہ حضرت شیخ الحدیث نے بھی سالہائے دراز کی محنت و مشغولیت کے بعد صحیح بخاری کی ایک جامع شرح کئی جلدوں میں شستہ و رفتہ عربی زبان میں تحریر فرمائی ۔ زیر تبصرہ کتاب اس شرح کا نہایت وسیع ۔ محققانہ اور جامع مقدمہ ہے ۔ جناب موصوف کی تالیفات و تصنیفات کی ایک نمایاں خصوصیت استیعاب اور استقصار ہے ۔ چنانچہ اس کتاب میں بھی جس کے ماخذ کی فہرست ایک سو اکیس کتابوں پر مشتمل ہے، آپ نے بعض ایسے کم عمر مصنفوں کی کتابوں سے استفادہ کیا ہے جن کے لئے آپ سے بلند سرمایۂ فخر و مباہات ہو سکتا ہے ۔ اس خصوصیت کے باعث امام بخاری کی ذات اور ان کی صحیح سے متعلق بحث و تحقیق کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جس پر اس کتاب میں نہایت سیر حاصل اور جامع گفتگو نہ کی گئی ہو ۔ اس سلسلہ میں تراجم ابواب بخاری کے لئے جن شستہ